مکتوب سید العلماء

جناب سید ابوالحسنین آل مصطفےٰ برکاتی علیہ الرحمۃ

خانقاہ برکاتیہ حویلی سجادگی مارہرہ شریف ضلع ایٹہ یوپی

جناب حضور سید العلماء علیہ الرحمہ جن کی پوری زندگی تبلیغ اسلام وسنیت سے عبارت ہے آپ نے سلسلۂ عالیہ مداریہ کے جاری وساری ہونے اوراس میں بیعت وخلافت واجازت سے متعلق ہر قسم کے شکوک وشبہات کو دور فرمادیا ہے اور یہ اعلان فرمادیا ہے کہ سلسلۂ عالیہ مداریہ کو سوخت کہنا مارہرہ مطہرہ کے بزرگوں کی تجہیل وتحمیق ہے۔ سید العلماء کی حق گوئی وبے باکی سے دور حاضر کے علماء وصوفیاء کو عبرت حاصل کرنا چاہئے اور فروعی مسائل میں اختلافات کو ..اختلاف امتی رحمۃ،، کے مصداق سمجھ کر لوگوں کی اصلاح کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کو جاہل وگمراہ نہ کہہ کر سنی خانقاہوں میں باہمی ربط وضبط اور میل ومحبت پیدا کرنا چاہئے۔ فقط

ابوالحماد محمد اسرافیل حیبی عفی عنہ.........

نوٹ: جہاں تحریر پڑھنے میں نہیں آئی وہاں ڈیش کا نشان دے دیا گیا ہے۔

ناشر

مدار بک ڈپو

آستانہ زندہ شاہ مدار مکن پور شریف کانپور

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

(BOMBAY)

Ref. No.

BOMBAY

ALL INDIA SUNNI JAMIYAT-UL-ULEMA
BOMBAY

سلخ جمادی الاخریٰ ۸۱ھ

۹ر دسمبر ۶۱ء شنبہ

محترم المقام جناب شاہ صاحب مکرم زید مجدہم العالے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج شریف

اس سے قبل ایک دعا نامہ حاضر خدمت کیا ہے اب الحمد للہ رب العالمین فقیر زادہ کو پہلے کی بہ نسبت افاقہ ہے اگرچہ ابھی ڈاکٹر نے ایک مہینہ مزید اسپتال ہی میں رکھنے کا مشورہ دیا ہے امید ہے کہ آپ نے آستانہ عالیہ پر آں سلمہٗ کیلئے بہ توسل سرکار مدار المقام علیہ رحمۃ العزیز العلام دعاء صحت کی ہوگی اور مزید دعا کیلئے عرض ہے۔

فقیر اس دوران بہ تقریب عرس شریف مارہرہ مطہرہ حاضر ہوا تھا واپسی میں پے در پے دو خطوط متوسلان سلسلہ شریف کی طرف سے موصول ہوئے جن میں ایک خط جو مندسور مدھیہ پردیش کا تھا وہ درویشانہ داب وآداب تو کجا معمولی تہذیب وشرافت کی حد سے بھی گرا ہوا تھا مگر فقیر حقیر نے اس خط کے سب وشتم کو اپنے نفس لئیم کیلئے تازیانہ عبرت سمجھا اور ذریعہ عفو معافی بقول حافظ

....

اس لئے اس کا جواب دینا مناسب نہ سمجھا مگر کل جو خط بڑودے سے گجراتی رسم الخط میں ملا تو بوجہ گجراتی سے عدم واقفیت کے اس کو دوسرے سے پڑھوا کر سنا تو معلوم ہوا کہ وہ فقیر کو چیلنج مناظرہ کے طور پر جناب اصرار شاہ صاحب کی طرف سے تعیین تاریخ کیلئے ہے اور یہ کہ اگر میں تاریخ مقرر کردوں تو وہ مکن پور والوں کو بلالیں گے چونکہ اولین طور پر مکن پور شریف سے جناب والا مجھے مخاطب فرما چکے ہیں لہذا میں نے غالب گمان یہی کیا کہ مکنپور والوں سے مراد جناب والا ہی ہوں گے اس لئے یہ چند سطور حاضر خدمت ہیں یوں بھی مفصل جواب عرض کرنے کا وعدہ کر چکا تھا۔

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

(BOMBAY)

Ref. No. BOMBAY

یادرہے کہ واقعہ صرف اتنا ہے کہ مواعظ گیارہویں شریف کیلئے حسب معمول فقیر کے بعض برادرانِ طریقت نے فقیر کو پادرے مدعو کیا، حضرت پیر سید شاہ محمد............احمد آبادی بھی

(صفحہ۲)

رونق افروز ہوئے مجلس احباب میں بتکرار یہ بات گوش زد ہوئی کہ مکنپور شریف سے سجادہ نشین صاحب تشریف لائے تھے اورانہوں نے اپنے بیانات وغیرہ میں یہ بات ظاہر کی کہ سلسلہ مداریہ کو قادریوں اور چشتیوں نے پیچھے کردیااور نہ یہ سلسلہ سب سے اعلیٰ وافضل تھا۔اس قول کا پہلا جملہ یقیناً ایک فقیر قادری النسبت چشتی مسلک کیلئے بہت گراں اور ناگوار تھا۔فقیر نے اپنے بیان میں جو کچھ بھی کہا وہ اسی ناگواری کی بنیاد پر تھا اب فقیر نے جو کچھ کہا اس کا مفہومی خلاصہ بھی عرض کرتا ہوں میں نے کہا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ قادریوں چشتیوں کو سلسلہ مداریہ سے عداوت وتعصب ہے۔میں خود الحمدللہ قادری چشتی ہوں مگر باوجود اس کے کہ بعض بزرگوں نے سرکار قطب المدار علیہ الرحمۃ العزیز سے نیچے سلسلے میں کلام بھی کیا ہے مگر میرے جداعلیٰ حضرت صاحب البرکات سید شاہ برکت اللہ البلگرامی والمارہروی علیہ الرحمہ کالپی شریف سے سلسلۂ عالیہ مداریہ لائے اور فقیر کو جس طرح سلاسل عالیات چشتیہ وسہروردیہ ونقشبندیہ کی اجازت وخلافت ہے اس سلسلۂ مبارکہ کی بھی اجازت وخلافت ہے۔ البتہ چونکہ فقیر کی نسبت قادری ہے اس لئے فقیر گدائے کوئے قادریت سیدنا سید الافراد مرجع الاوتاد دافع الفساد مصلح البلاد غوث الثقلین وغیاث الدارین الغوث الصمدانی والمحبوب السبحانی مولانا ومرشدنا الغوث الاعظم والقطب الافخم ابومحمد محی الملۃ والشریعۃ والطریقۃ والاسلام والدین سیدی عبدالقادری جیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کیلئے فضیلت کلیہ کے ساتھ اپنا ہادی ورہبر جانتا اور مانتا ہے (مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے یہ الفاظ کہے، مگر فقیر کے نزدیک بڑی قبیح بات ہے یہ کہ ایک بزرگ کے فضائل بیان کرتے ہوئے دوسرے کی توہین کی جائے ہمارے پاس کون سے ترازو باٹ ہیں جن میں ہم بزرگوں کے فضائل کو تولیں اور ناپیں جب کوئی درویش اس ناپ تول ہی کو اپنا منتہائے مقصود بنالیتا ہے تو ہر طرف سے محروم رہ جاتا ہے اور جو صاحب یہ دعویٰ کرتے ہوں کہ معاذ اللہ سلسلۂ قادریہ یا چشتیہ نے سلسلۂ مداریہ کو پیچھے کردیا وہ مجھ سے جہاں چاہیں گفتگو کرلیں پادرہ مکنپور شریف سے ایک ہزار میل دور ہے مگر مارہرہ شریف تو مکن پور شریف سے ۵۰ ساٹھ میل پر ہے

اس کے بعد حسب معمول میں نے فضائل غوثیہ بیان کئے.............................

(صفحہ ۳)

اور سلسلۂ مداریہ سے متعلق سوخت وکلام کے جو الفاظ تھے وہ ہرگز ہرگز میرا اپنا ذاتی مسلک ومشرب نہ تھا بلکہ صرف نقل روایت کر کے سلسلۂ عالیہ کی نسبت اپنا عقیدہ بیان کرنا تھا دور گجرات کے رہنے والے وابستگان سلسلۂ مداریت انتساب خانوادۂ فقیر کو کیا جانیں مگر ہم آپ تو پڑوسی ہیں آپ تو اچھی طرح جانتے ہیں خانقاہ عالیہ قادریہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ تین صدیوں سے ناموس اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان کیلئے اپنی ساری توتیں اور طاقتیں بازی پر لگائے ہوئے ہے تو پھر اس خانقاہ شریف کے ایک حقیر خادم کی حیثیت سے کیوں کر متصور تھا کہ وہ اپنے ایک مرشد اجازت ذات برگزیدہ صفات حضور پرنور سید نا قطب المدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کی بارگاہ فضیلت پناہ میں زبان گستاخانہ دراز کرتا اے سبحان اللہ! کیا میں اتنا احمق تھا کہ جس شاخ پر بیٹھا تھا اسی پر کلہاڑی چلاتا سلسلۂ عالیہ مداریہ کے اجرائے فیض کا انکار کیا خود میرے جد اکرم سید شاہ برکت اللہ قدس سرہ العزیز کے معاذ اللہ تجہیل وتحمیق کے مترادف نہ ہوتا رہی.. اُس کلام کی تذکرۂ نقل تو ہرگز وہ کوئی گناہ نہ تھا آپ بفضلہ تعالیٰ اہل علم ہیں اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایسے کلام اجلہ بزرگان عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کیلئے کئے گئے، مثالاً عرض کرتا ہوں محدثین نے اتفاق کیا کہ سیدنا امیر المومنین مولائے کائنات سیدنا مرتضیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے حضور احسن التابعین سیدنا امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لقاء وصحبت حاصل نہ تھی، دوسرے گروہ نے اس کا رد کیا اور سیدنا امام کو حضور امیر المومنین سے خرقۂ خلافت ثابت کیا، سلسلۂ نقشبندیہ صدیقیہ کے سلسلے میں پھر محدثین نے کلام کیا کہ سیدنا امام قاسم بن محمد بن امیر المومنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت وخلافت نہ تھی پھر آگے چل کر حضرت سیدنا ابوالحسن خرقانی اور حضرت سیدنا بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان سو برس کا زمانہ ثابت کرتے ہوئے باہمی لقاء وصحبت کا انکار کیا اسی طرح

(صفحہ ۴)

حضرت سیدنا علی احمد مخدوم صابر پاک اور حضرت سیدنا قطب جمال ہانسوی کا باہمی مکالمہ بھی روایتوں

میں مذکور ہے ارشاد فرمایا جائے کیا بزبیل تذکرہ ان روایتوں میں سے کسی کا بیان کرنے والا ان سلاسل عالیہ کا منکر قرار دیا جائے گا کیا یہ سارے سلاسل عالیہ معاذ اللہ سوخت و محروم الفیض ہو گئے ہیں حاشا و کلا ہر گز نہیں تو پھر انصاف فرمائیے کہ فقیر کے اس اقرار کے باوجود کہ میرے خاندان باوقار کے پاس سلسلۂ مداریہ کی اجازت موجود ہے جو کالپی شریف سے آئی اور خود فقیر کو اجازت ہے، مجھ پر سلسلۂ عالیہ کے سرے سے سوخت ہونے کے عقیدہ کا الزام بہتان ہے یا نہیں لہذا فقیر کا مسلک سماعت فرمائیے کہ یہ فقیر خاکپائے مرشدان عظام حضور پرنور سیدنا بدیع الملۃ والشریعۃ والطریقۃ والاسلام والدین شیخنا و مرشدنا سیدی قطب المدار زندہ شاہ مدار رضی اللہ تعالی عنہ کو اپنا ویسا ہی مرشد اجازت مفیض و مفید یقین کرتا ہے جیسا کہ خواجۂ خواجگان سلطان الہند ولی الہند عطاء الرسول سیدنا خواجہ غریب نواز چشتی اجمیری، وحضرت خواجہ بہاء الملۃ والدین سیدنا مولائے نقشبند و سیدنا شیخ الشیوخ شہاب الملۃ والدین عمر سہروردی رضوان اللہ تعالی اجمعین کو البتہ اپنے آقائے ولی نعمت حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کی فضیلت مطلقہ واکملیت جامعہ پر ایمان وعقیدہ رکھتے ہوئے مظہر ذات وصفات حضور سرور کائنات اصل کل موجودات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تسلیم کرتا ہے اور آن غوثیت عظمیٰ کے قدم ولایت کو علیٰ رقاب کل ولی اللہ یقین رکھتا ہے اس میں اگر جناب والا کو اختلاف ہے تو یہ وہی اختلاف امتی رحمۃ کا مصداق ہے مگر اس کی وجہ سے باہم کدورت و تفضیح و تقبیح ہر گز جائز نہیں اور پھر سرکاروں کے موقف ومقام پر تو ہم ایسے ریزہ خواروں زلہ رباؤں نعال برداروں کو کیا تاب ومجال گفتگو (استغفر واللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ)

مارہرہ مطہرہ میں بفضلہ تعالی مداری گدی صدیوں سے قائم ہے اور فقیر کے بزرگان کرام ہمیشہ سے اس کی خدمت کرتے چلے آئے۔ میرے جد کریم حضور شمس الملۃ والدین

(صفحہ ۵)

سیدنا آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ العزیز نے اپنے عہد مبارک میں سرکار مدار العالمین کے نام نامی سے منسوب میلہ قائم کرایا جو ۹ ر جمادی الاولی کو برابر ہوتا ہے اور اس دن جب گدی نشین اپنا جلوس لیکر درگاہ برکاتیہ پر حاضری دیتے ہیں تو وقت کا صاحب سجادہ درگاہ شریف کے دروازے پر خیر مقدم کرتا

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

(BOMBAY)

MUSTAN TANK

Ref. No.

BOMBAY 4

ہے اونکو فاتحے کیلئے لے جاتا ہے پھر حویلی سجادہ نشینی پر آتے ہیں اور فاتحہ کا تبرک سجادہ برکاتیہ کو دیتے ہیں اور صاحب سجادہ برکاتیہ گدی نشین کو درگاہ برکاتیہ کی طرف سے ہدیہ کے طور پر ایک رومال اور سوا روپیہ نذر دیتے ہیں یہ نذر میری درگاہ کمیٹی کے بجٹ میں سالانہ پاس ہوتی ہے اور وقف بورڈ کے نوشتے میں آتی ہے موجودہ گدی نشین جناب میاں دیدار علی شاہ صاحب فقیر کے بڑے اچھے دوست ہیں اور یہ باہمی روحانی رشتہ ان کے اور فقیر کے درمیان بھی قائم ہے درگاہ شریف کے مکتب کے منظور شدہ چھٹیوں میں میلہ شاہ مدار (علیہ الرحمہ) کی چھٹی بھی ہے اس روز اساتذہ مکتب بچوں کو میلۂ شاہ مدار کی تہنیت خوشنما کاغذوں پر دیتے ہیں اور بچے اپنے استادوں کی خدمت زر نقد سے کرتے ہیں یہ رقم ''مداری'' کہلاتی ہے فقیر کے خاندان میں مخطوبہ لڑکیوں کو ان کے ہونے والے شوہروں کے گھروں سے ۹ ر جمادی الاولیٰ کو جوڑا اور مٹھائی اور نقد وزیور جاتا ہے اور حضور زندہ شاہ مدار علیہ الرحمہ کے عرس وصال کی اس طرح یاد منائی جاتی ہے یہ ساری چیزیں صدیوں سے مجھ سے اور میرے سلسلے سے وابستہ ہیں اور پھر مجھ پر سلسلہ عالیہ کے سوخت سمجھنے کا الزام؟ معاذ اللہ معاذ اللہ بس بات اتنی ہی تھی کہ میں قادریوں چشتیوں پر سلسلۂ عالیہ مداریہ کو پیچھے ڈھکیل دینے کا الزام برداشت نہیں کر سکتا جب کہ میں خود وہ سلسلہ مبارکہ.........

(صفحہ ٦)

جن برادران طریقت نے اپنی غلط فہمی سے مجھے مناظرہ کا چیلنج دیا ہے جناب والا کی وساطت سے اون سے مخاطب ہوں وہ ذرا انصاف سے سوچیں کہ اگر کوئی نام نہاد قادری چشتی بننے والا یہ اعلان کردے کہ سلسلہ مداریہ والوں نے سلسلہ قادریہ چشتیہ کی توہین کی ہے تو وہ اس الزام کو برداشت کرلیں گے ہرگز نہیں کریں گے مجھے بڑا افسوس ہے کہ بات پہنچانے والوں نے میرا یہ صریحی بیان ،، کہ خود مجھ کو سلسلہ عالیہ مداریہ میں اجازت وخلافت ہے ،، آپ حضرات تک کیوں نہیں پہنچایا، کیا کسی سوخت سلسلہ میں بھی اجازت وخلافت ہوتی ہے؟ توبہ معاذ اللہ کیا وہی مثل تو نہیں کی کہ لاتقربوا الصلوٰۃ پڑھا اور وانتم سکاریٰ چھوڑ دیا۔ یہ تعلّی اور لاف زنی نہیں، آج ہندوستان میں اولیائے کرام رضوان الہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا یہ خادم اپنی جماعت کے ساتھ کفن بردوش میدان میں اترا ہوا ہے، ان محروموں اور شقیوں

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

MUSTAN TANK

Ref. No.

BOMBAY-8. 7

کے مقابلے میں جو اولیائے کرام کو ناکارہ محض قرار دیتے ہیں ان کے تصرفات ان سے توسل و وسیلے، ان کو محبوب رب کردگار جانکر بتوجہ تعالیٰ ان کو حاجت روا جاننے کو شرک اور جاننے والے کو مشرک و بدعتی کہتے ہیں۔ مولود و قیام وسلام، عرس و فاتحہ (خواہ وہ کتنا ہی صحیح طریقے سے کیوں نہ ہو) کو بدعت و شرک کہتے ہیں۔ مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام و بدعت قرار دیتے ہیں۔ جن کے اکابر اپنی چھپی ہوئی شائع شدہ کتابوں میں معاذ المولیٰ تعالیٰ خود سرکار دو عالم رحمت مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معاذ المولیٰ تعالیٰ مر کر مٹی میں ملنے والا، خدا کی شان کے آگے چمار سے ذلیل، ناکارہ و عاجز مخلوق، پاگلوں چوپایوں ایسا علم رکھنے والا، علم کی وسعت میں ابلیس و ملک الموت سے بھی کم، لکھ کر کہہ کر چھاپ کر شائع کرتے ہیں۔ مزارات اولیاء اللہ کو بُت اور درگاہوں کو بتخانہ کہتے ہیں

آج فقیر گنبد خضرا کے جھنڈے کے نیچے سارے سچے قادریوں چشتیوں، مداریوں، نقشبندیوں، سہروردیوں رفاعیوں کو

(صفحہ ۷)

دعوت دیتا ہے، آؤ بھائیو! آپس میں ہم سب برادران آپس میں چھوٹی چھوٹی باتوں میں مت پڑو! بے دینی و بد دینی الحاد و زندقہ کا جو سیلاب اوٹھ رہا ہے آؤ ہم سب مل کر اپنی ساری طاقتیں، اوسکی روک تھام میں لگا دیں، آج پھر کوئی سیدنا محی الدین کا غلام اٹھے اور یا غوث المدد کہہ کر باطل کے ایوانوں میں زلزلہ ڈال دے۔ آج پھر کوئی سرکار زندہ شاہ مدار کا خادم میدان میں آئے اور یا اللہ محمد مدار کا نعرہ لگا کر اسلام وسنیت کی ڈگمگاتی ہوئی نیا کو سنبھال لے خیر یہ تو وفور جذبات میں دو چار جملے نکل گئے میرا یہ خط کافی طویل ہو گیا اپنی کم علمی اور ناقص عقلی سے مجوب ہوں اگر کوئی لفظ خاطر عاطر پہ گراں گذرے تو خواستگار عفو ہوں امید ہے کہ اب انشاء المولیٰ تعالیٰ برادران سلسلۂ عالیہ کے قلوب میری طرف سے صاف ہو جائیں گے فقیر ۲ دسمبر کو مارہرہ شریف عرس نوری کی خدمت کیلئے جا رہا ہے عریضہ کا جواب مارہرہ شریف کے پتے پر ہی رقم فرمایا جائے آخر میں جناب کی اطلاع کیلئے اپنا شجرہ عالیہ مداریہ لکھ رہا ہوں جو میں نے اپنے خاندانی کتاب اسناد النور والبھائی اسانید الحدیث وسلاسل الاولیاء مصنفہ جد کریم حضرت سیدنا شاہ ابو الحسین احمد نوری قدس سرہٗ العزیز سے نقل کیا گیا ہے ملاحظہ ہو

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

(BOMBAY)

Ref. No.

BOMBAY-8

All India Sunni Jamiyat-ul-Ulema

Ref. No.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین امابعد

فیقول الفقیر ابوالحسین عفی عنہ اجازنی بالسلسلۃ البدیعیۃ المداریۃ جدی ومرشدی السید آل رسول الاحمدی قدس سرہ عن الحضرۃ اچھے میاں صاحب عن ابیہ عن جدہ عن صاحب البرکات عن السید فضل اللہ عن ابیہ عن جدہ عن جمال الاولیاء عن الشیخ قیام الدین عن الشیخ قطب الدین عن السید جلال عبدالقادر عن السید مبارک عن السید اجمل عن العارف الاجل الکامل الاکمل مولینٰا بدیع الحق والدین المدار المکنفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عن عبداللہ الشامی عن الشیخ عبدالاول عن الشیخ امین الدین عن امیر المومنین مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم عن سید المرسلین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(صفحہ ۸)

آخری عرض یہ کہ ۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۲ رجب المرجب کو درگاہ کا برکاتیہ مبارکہ میں عرس نوری ہے اگر قدم رنجہ فرمائیں تو فقیر چشم براہ ہے زیادہ نہ سہی تو ۲۲ کو قل شریف کی شرکت ہی سہی آگرہ ایکسپریس سے چلیں کاسگنج اور رکشہ یا یکے سے مارہرہ شریف آمد سے مطلع فرمادیں تو فقیر آدمی کاسگنج بھیجدے۔ آستانہ عالیہ پر فقیر حقیر اور اسکے جملہ متوسلان ووابستگان کیلئے عفو نامہ اور فقیر زادے سید آل رسول حسنین برکاتی کی صحت کاملہ وشفاء دائمہ کیلئے خصوصاً ضرور ضرور دعا کریں۔ والسلام مع الاکرام

فقیر قادری

ابوالحسنین آل مصطفےٰ برکاتی غفرلہ

خانقاہ شریف کا پتہ

خانقاہ برکاتیہ حویلی سجادگی مارہرہ شریف ضلع ایٹہ یوپی

☆☆☆